بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹی روشن جبین تنویر

یوم منگل

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۱۷ رجب ۱۳۸۹ - ۳۰ تبوک ۱۳۴۸ - ۳۰ ستمبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۲۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اگر انسان اپنی زندگی میں پوری تبدیلی کر لے تو وہ دار النعیم میں داخل ہو جاتا ہے

تب اس کا ارادہ خدا کا ارادہ اور اس کی مرضی خدا کی مرضی ہو جاتی ہے

"پوری تبدیلی زندگی میں جب تک نہ آوے تب تک جنگ رہتی ہے اور لوّامہ تک یہ جنگ ہے۔ جب یہ ختم ہوئی تو پھر دار النعیم میں آجاتا ہے۔ اس وقت اس کا ارادہ خدا کا ارادہ اور اس کی مرضی خدا کی مرضی ہوتی ہے اور وہ اُن باتوں میں لذّت اُٹھاتا ہے جن سے خدا خوش ہوتا ہے۔ ایک عارف جس کی خدا سے ذاتی محبّت ہو جائے تو اگر خدا اسے بتلا بھی دے کہ تُو دوزخی ہے خواہ عبادت کر خواہ نہ کر۔ تو اس کی خوشی اسی میں ہوگی کہ خواہ دوزخ میں جاؤں مگر میں ان عبادات سے رُک نہیں سکتا جیسے افیونی کو جب افیون کی عادت ہو جاتی ہے تو اسے کیسی ہی تکالیف ہوں اور خواہ وہ گھلتا ہی جائے مگر افیون کو نہیں چھوڑتا جس طرح دُنیا میں نوجوانوں کو ہم دیکھتے ہیں کہ ان کو ایک دُھن جب لگ جائے تو خواہ والدین کتنا روکیں، منع کریں مگر وہ کسی کی نہیں سُنتے۔ اور اس دُھن کی خوشی میں تکالیف کا بھی خیال نہیں ہوتا ایسا ہی اس مومن عارف کامل کا حال ہوتا ہے کہ اسے اس بات کا خیال بھی نہیں ہوتا کہ اجر ملے گا یا نہیں۔ یہ مقام آخری مقام ہے جہاں سلوک کا سلسلہ ختم ہوتا ہے اور اس کے سوا چارہ نہیں۔ اس حالت میں اس کا جوش کسی سہارے پر نہیں ہوتا۔ کیونکہ جب تک انسان کسی سہارے سے کام کرتا ہے تو ممکن ہے شیطان اس میں کسی وقت دخل دیوے مگر یہاں ذاتی محبّت کے مقام میں سہارا نہیں ہوتا۔ جیسے ماں اور بچّے کے جو تعلقات ذاتی محبّت کے ہیں ان میں انسان تفرقہ نہیں ڈال سکتا۔ ماں کی فطرتی محبّت ایک دوسرے سے ملاتی ہے۔ مثل مشہور ہے "ماں مارے اور بچہ ماں ماں پکارے" اسی طرح اہل اللہ خدا کی مار کھا کر کہاں جا سکتے ہیں بلکہ مار پڑے تو وہ ایک قدم اَور بڑھاتے ہیں۔ دوسرے تعلقات میں خدا کی محبّت کا جلال زور کے ساتھ نازل نہیں ہوتا۔ جیسے انسان کسی کو اپنا نوکر سمجھتا ہے اور خیال ہوتا ہے کہ یہ نوکری اسی لئے کرتا ہے کہ اس کی اُجرت ملے تو اس کی طرف محبّتِ کامل کا التفات نہیں ہوتا اور وہ ایک نوکر شمار ہوتا ہے۔ مگر جب کوئی شخص خدمت کرتا ہے اور آقا کو معلوم ہو کہ یہ نوکری کی خواہش سے نہیں کرتا تو آخر کار بیٹوں میں شمار ہوتا ہے۔ خدا بڑا خزانہ ہے خدا بڑی دولت ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد چہارم صفحہ ۲۵۴-۲۵۵)

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۹ تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور ایدہ اللہ کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالےٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

● مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح اور مکرم سید منصور احمد صاحب بشیر بخیر و عافیت سیرالیون پہنچ گئے ہیں۔ ہمارے یہ دونوں مجاہد بھائی اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے ۲۱ ماہِ تبوک کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان ہر دو مجاہدینِ اسلام کو وہاں بیش از بیش خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین۔ (وکالتِ تبشیر)

● اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے مکرم عزیز الرحمٰن صاحب خالد (شاہد) کو بتاریخ ۹-۹-۶۹ پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم بشیر احمد صاحب مقیم کوئٹہ کا نواسہ ہے۔ احباب و بزرگانِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو نیک بنائے۔ عمرِ دراز سے نوازے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔

(صدیق احمد منور (شاہد) وکالتِ تبشیر ربوہ)

اجتماع مجالس انصار اللہ ساہیوال

ہم ۵ اخاء (اکتوبر) کو مجالس انصار اللہ ضلع ساہیوال کا اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی منظوری سے اس اجتماع میں شمولیت کے لئے مرکز سے بھی ایک وفد ساہیوال جائے گا۔ انشاء اللہ۔ احباب کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس اجتماع میں شمولیت فرما کر مستفیض ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ لاہور کا اجلاسِ عام

مجلس انصار اللہ لاہور کا اجلاسِ عام مورخہ ۳ اکتوبر ۱۹۶۹ء بعد نماز جمعہ دار الذکر میں منعقد ہوگا۔ مکرم محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور انصار سے خطاب فرمائیں گے۔ لہٰذا جملہ ممبران انصار اللہ لاہور سے (خواہ وہ کسی بھی حلقہ میں مقیم ہوں) التماس ہے کہ وہ ۳ اکتوبر کو نماز جمعہ مسجد احمدیہ دار الذکر میں ادا کریں اور بعد اجلاس میں شرکت فرما کر عن اللہ ماجور ہوں۔ دعائے حلقہ جات اپنے اپنے حلقہ کے انصار کی حاضری کا خاطر خواہ انتظام فرمائیں۔

(منتظم عمومی مجلس انصار اللہ لاہور)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۳۰ تبوک ۱۳۴۸ ہش

عصری علوم وفنون اور اسلام

(۲)

گزشتہ شمارہ کے مقالۂ افتتاحیہ میں ہم نے کراچی کے مشہور دینی مجلہ "البلاغ" میں شائع ہونے والے ایک مقالہ کا اقتباس ہدیۂ قارئین کیا تھا جس میں صاحبِ مقالہ نے یہ باور کرانے کی کوشش کی ہے کہ اگر دینی علوم کی تحصیل کے ساتھ ساتھ اسلام کی بنیادی صداقتوں کو اجاگر کرنے اور دنیا پر انہیں زیادہ مؤثر طریق پر آشکار کرنے کے لئے انگریزی زبان سیکھی جائے اور عصری علوم وفنون سے بھی استفادہ کیا جائے تو نہ صرف یہ کہ اس میں کوئی قباحت نہیں بلکہ اِس نیت اور ارادہ سے ان علوم کو پوری کوشش اور توجہ سے حاصل کرنا چاہیئے اور ضرور حاصل کرنا چاہیئے۔ البتہ ان علوم کی تحصیل میں اتنی احتیاط ضروری ہے کہ انہیں دینی علوم کے تابع رکھا جائے اور ان سے اس طرح اور اس رنگ میں استفادہ کیا جائے کہ یہ علوم دین کے خادم کے طور پر کام آسکیں۔

ہم نے دینی علوم میں دسترس اور ایک گونہ مہارت رکھنے والے طبقوں کے مقالہ میں اِس خوشکن تبدیلی کا خیر مقدم کرتے ہوئے لکھا تھا کہ صاحبِ مقالہ نے علوم جدیدہ حاصل کرنے کی اہمیت کو جن الفاظ میں واضح کیا ہے وہ قریب قریب وہی ہیں جن میں بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے ۷۲ سال قبل خدمتِ اسلام کی نیت سے علوم جدیدہ حاصل کرنے کی طرف نہایت زوردار الفاظ میں توجہ دلائی تھی اور اِس حال میں توجہ دلائی تھی کہ جب برِّ صغیر کے دینی حلقے بالعموم اِن علوم سے اعراض کرنے اور دُور بھاگنے کی تلقین میں مصروف تھے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے ۲۸ دسمبر ۱۸۹۷ء کو جلسہ سالانہ میں تقریر کے دوران علومِ جدیدہ کی تحصیل میں افراط وتفریط کی راہوں سے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:-

"میں اُن ... کو غلطی پر جانتا ہوں جو علومِ جدیدہ کی تعلیم کے مخالف ہیں وہ دراصل اپنی غلطی اور کمزوری کو چھپانے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ ان کے ذہن میں یہ بات سمائی ہوئی ہے کہ علومِ جدیدہ کی تحقیقات اسلام سے بدظن اور گمراہ کر دیتی ہے۔ اور وہ یہ قرار دیئے بیٹھے ہیں کہ گویا عقل اور سائنس اسلام سے بالکل متضاد چیزیں ہیں۔ چونکہ خود فلسفہ کی کمزوریوں کو ظاہر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اس لئے اپنی اِس کمزوری کو چھپانے کے لئے یہ بات تراشتے ہیں کہ علومِ جدیدہ کا پڑھنا ہی جائز نہیں۔ ان کی رُوح فلسفہ سے کانپتی ہے اور نئی تحقیقات کے سامنے سجدہ کرتی ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۶۸)

برخلاف اس کے ان لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے جو یکطرفہ ان علوم میں پڑ گئے اور انہوں نے دینی علوم سے کوئی علاقہ نہ رکھا۔ حضورؑ نے فرمایا:-

"پس ضرورت ہے کہ آجکل دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علومِ جدیدہ حاصل کرو اور بڑے جدّ وجہد سے حاصل کرو۔ لیکن مجھے یہ بھی تجربہ ہے جو بطور انتباہ میں بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ جو لوگ اِن علوم ہی میں یکطرفہ پڑ گئے اور ایسے محو اور منہمک ہوئے کہ کسی اہلِ دل اور اہلِ ذکر کے پاس بیٹھنے کا ان کو موقع نہ ملا اور وہ خود اپنے اندر اہلِ نور نہ رکھتے تھے وہ عموماً ٹھوکر کھا گئے اور اسلام سے دُور جا پڑے اور بجائے اس کے ان علوم کو دین کے تابع کرتے اُلٹا اسلام کو ان علوم کے ماتحت کرنے کی بے سود کوشش کر کے اپنے زعم میں دینی اور قومی خدمات کے متکفّل بن گئے۔ مگر یاد رکھو کہ یہ کام وہی کر سکتا ہے یعنی دینی خدمت وہی بجا لا سکتا ہے جو آسمانی روشنی اپنے اندر رکھتا ہو۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۶۹)

نیز اس ضمن میں حضور علیہ السلام نے مزید فرمایا:-

"علومِ جدیدہ کی تحصیل جب ہی مفید ہو سکتی ہے جب محض دینی خدمت کی نیّت سے ہو اور کسی اہلِ دل آسمانی عقل اپنے اندر رکھنے والے مردِ خدا کی صحبت سے فائدہ اُٹھایا جائے۔" (ایضاً صفحہ ۶۹، ۷۰)

حضور علیہ السلام کے مذکورہ بالا ارشادات سے ظاہر ہے کہ حضورؑ نے آج سے ۷۲ سال قبل جن احتیاطوں اور شرائط کے ماتحت علومِ جدیدہ حاصل کرنے کی طرف نہایت زوردار الفاظ میں توجہ دلائی تھی دینی علوم میں دسترس رکھنے والے حلقے علومِ جدیدہ کے متعلق اپنی پُرانی عصبیت کو خیرباد کہہ کر اس کی اہمیت اور افادیت کے قائل ہوتے جا رہے ہیں اور اب وہ بھی جیسا کہ "البلاغ" کے اس اقتباس سے ظاہر ہے جو ہم گزشتہ شمارہ میں درج کر چکے ہیں انہی شرائط اور احتیاطوں کے ساتھ علومِ جدیدہ حاصل کرنے کی تلقین کرنے لگے ہیں۔ بہرحال یہ ایک خوشکن تبدیلی ہے جس کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں۔

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے جو مدارس قائم فرمائے اور جو اَور بھی زیادہ ترقی یافتہ شکل میں آج بھی جاری ہیں ان کے فارغ التحصیل دینی علوم سے پوری طرح آراستہ ہونے کے ساتھ ساتھ علومِ جدیدہ میں بھی دسترس رکھتے ہیں اور وہ ان کی تحصیل دینی خدمت کی نیّت سے ہی کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ مغرب کے اکثر ممالک میں اسلام کی تبلیغ واشاعت کا فریضہ نہایت کامیابی کے ساتھ ادا کرنے کی توفیق پا رہے ہیں اور ان کی مجاہدانہ کوششوں کے نتیجہ میں وہاں بحمد اللہ تعالےٰ اسلام کو سربلندی حاصل ہو رہی ہے۔

الغرض حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق فی زمانہ دینی علوم کے خادم کی حیثیت سے علومِ جدیدہ کی تحصیل بھی ازبس ضروری ہے۔ دنیا میں اسلام کی سربلندی اِس طریق کو اپنانے اور اس پر کما حقہٗ عمل پیرا ہونے کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

زبان کی حفاظت

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا النَّجَاةُ؟ قَالَ: "اَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ، وَابْكِ عَلٰى خَطِيْئَتِكَ"

(ترمذی ابواب الزھد باب حفظ اللسان صفحہ ۶۳/۲)

حضرت عقبہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ نجات کیسے حاصل ہو۔ آپؐ نے فرمایا اپنی زبان روک کر رکھو۔ تیرا گھر تیرے لئے کافی ہو یعنی حرص سے بچو اگر کوئی غلطی ہو جائے تو نادم ہو کر اور اللہ تعالےٰ کے حضور گڑگڑا کر معافی طلب کرو۔

مربیان ومعلمینِ کرام کے لئے ضروری اعلان

مربیان ومعلمین کرام کی خدمت میں مطبوعہ فارم رپورٹ کارگزاری ماہوار بھجوا دیئے گئے ہیں آئندہ ماہوار رپورٹ اس کے مطابق ارسال فرماویں اور اس کی ایک نقل بطور ریکارڈ اپنے پاس رکھیں۔ پندرہ روزہ رپورٹ حسبِ سابق آنی چاہیئے۔

جن مربیان ومعلمینِ کرام کو رپورٹ فارم ایک ہفتہ کے اندر اندر نہ ملیں وہ نظارت کو فوری طور پر اطلاع دیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

۳۸۰ افراد کا قبولِ حق - ریڈیو پر تقاریر و خطبات - دو نئے سکولوں کا اجراء

رپورٹ از مئی تا اگست ۱۹۶۹ء

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد انچارج احمدیہ مسلم مشن سیرالیون

(۳)

لیکچرز۔

اس عرصہ میں خاکسار نے ۱۲ عدد پبلک تقاریر کیں۔ جن میں مختلف جلسے بھی شامل ہیں۔

تقسیم لٹریچر۔

مشن ہاؤس میں آنے والے دوستوں کے علاوہ احمدیہ سیکنڈری سکول کے اساتذہ اور طلباء کو بھی اکثر مناسب لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ سکول کے طلباء میں پانچ صد کے قریب چھوٹے چھوٹے پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔

جلسہ یوم خلافت۔

مسجد احمدیہ بو میں جماعت کا ایک اجلاس شام کے وقت یوم خلافت منانے کے لئے مورخہ ۲۷ مئی کو منعقد کیا گیا۔

جلسہ سیرت النبیؐ۔

امسال جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم احمدیہ سیکنڈری سکول بو کے ہال میں منعقد کیا گیا۔ جلسہ کے لئے دو صد خاص دعوت نامے تقسیم کئے گئے۔ نیز چار درجن بڑے پوسٹر شہر میں برائے اعلان چسپاں کئے گئے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی قصیدہ احباب کو سنایا گیا۔ اس کے بعد چار تقاریر ہوئیں۔ مقررین میں خاکسار کے علاوہ محترم نعیم احمد صاحب لبیب، مکرم عبدالشکور صاحب اسلم اور مسٹر ابراہیم شامل تھے۔ گبورکا میں سرکٹ میٹنگ منعقد کی گئی۔ جس میں کافی تعداد غیر از جماعت احباب کی شامل ہوئی وہاں خاکسار نے سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقریر کی۔

ایک احمدی ٹیچر کے نکاح کی تقریب

بواجے بو کے احمدیہ پرائمری سکول کے ہیڈ ماسٹر کا نکاح خاکسار نے مسجد احمدیہ بو میں پڑھا۔ اس نکاح میں کثرت سے احباب شامل ہوئے۔ نیز غیر از جماعت و عیسائی احباب و معززین شہر بھی خاصی تعداد میں شامل تھے۔ خاکسار نے خطبہ نکاح میں اسلامی تعلیم درباره شادی بیاہ بیان کی۔ نیز خاوند بیوی کے فرائض ذمہ داریاں و حقوق کے متعلق اسلامی تعلیم کو بیان کیا گیا۔

پریذیڈنٹ منسٹر کی پریس کانفرنس

پریذیڈنٹ منسٹر بو نے ایک پریس کانفرنس منعقد کی۔ جس میں خاکسار نے مشن کی طرف سے شرکت کی۔ وہاں ایک گھنٹہ تک دیگر اخباری نمائندگان کے ہمراہ خاکسار نے بھی پریذیڈنٹ منسٹر سے مختلف امور پر گفتگو کی۔ خاکسار کے عوام کی بہبودی سے متعلق سوالات کے منسٹر صاحب نے تفصیلاً جواب دیئے۔ اس پریس کانفرنس کی خبر ریڈیو اور اخبار میں شائع ہوئی۔

تعلیم و تربیت۔

خاکسار روزانہ نماز فجر و نماز مغرب کے بعد درس قرآن کریم و حدیث شریف و کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام دیتا رہا۔ نیز احباب جماعت کے مختلف سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ اور دینی مسائل کی وضاحت کی گئی۔

خطبات جمعہ میں خاکسار تربیتی و تعلیمی و تبلیغی مواضیع پر روشنی ڈالتا رہا۔ نیز حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کو بھی پڑھ کر سنایا جاتا رہا۔ اور احباب جماعت کو زیادہ سے زیادہ اسلامی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی جاتی رہی۔ اور چندوں میں بھی زیادہ سے زیادہ قربانی کی ترغیب دی گئی۔

احمدیہ سیکنڈری سکول میں تدریس

ان امور کے ساتھ ساتھ خاکسار احمدیہ سکنڈری سکول بو میں کلاسز کو باقاعدہ دینیات کی تعلیم بھی دیتا رہا۔ دینیات کے نصاب میں قرآن کریم و تفسیر و فقہ و حدیث و تاریخ و سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے مضامین شامل ہیں۔ جن کو باقاعدہ پڑھایا جاتا رہا۔ کلاسز کے امتحانات بھی لئے گئے۔

دورہ جات۔

خاکسار نے نو عدد جماعتوں کا دورہ کیا۔ کل ۹۰ میل کا سفر کیا گیا۔ جماعتوں میں احباب جماعت کی تعلیم و تربیت کی گئی۔ درس و تدریس کا کام کیا گیا۔ نیز پبلک اجلاس منعقد کر کے رات کو تبلیغ احمدیت و اسلام کی گئی۔ گاؤں کے چیفس و معززین سے ملکر بھی ان کو تبلیغ کی گئی۔ اور مناسب لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ ایک جماعت میں نئی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ وہاں پر ایک اجلاس کر کے گاؤں والوں کو تبلیغ کی گئی۔ اس مسجد کی تعمیر اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے قریب الاختتام ہے۔

احمدیہ پریس۔

بو میں ہمارا ایک قدیم پریس بھی ہے۔ جس میں چھپائی کا کام کیا گیا۔ یہ پریس صبح ۸ بجے سے ۴ بجے شام تک کھلا رہتا ہے۔ پروف ریڈنگ نگرانی و حسابات کے کام بھی سرانجام دیئے گئے۔ یہاں سے ہزاروں کی تعداد میں مختلف چھوٹے سائز کے پمفلٹ شائع کر کے برائے تبلیغ تقسیم کئے گئے۔ اور دوسری جماعتوں میں بھی بھجوائے گئے۔

حلقہ بواجے بو۔

اس حلقہ کے انچارج مکرم مولوی ناصر احمد صاحب ہیں جن کی تبلیغی رپورٹ کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار ہسپتال سے ڈسچارج ہو کر بواجے بو پہنچا۔ بہت سے لوگ ملاقات کے لئے اور عیادت کے لئے آتے رہے۔ جن کو زبانی اور بذریعہ لٹریچر تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔ صحت یاب ہونے پر خاکسار متعدد بار کینما شہر میں گیا نیز بلاما، بو، باما، گینڈے ماں، فالہ سرابو، باڈو، لیوے ماں، کاباماں، جورو وغیرہ جماعتوں کا دورہ کیا۔

تعلیم و تربیت۔

جماعتوں کی تعلیم و تربیت کے لئے لوکل اماموں اور پریذیڈنٹ جماعت کے ذریعہ درس و تدریس کی نگرانی کی گئی۔ بواجے بو میں یہ کام مکرم بشیر احمد صاحب اختر کے سپرد رہا۔ جورو میں مکرم مبارک احمد صاحب نذیر درس دیتے رہے۔ کاباماں میں ہماری بڑی جماعت میں خاکسار نے ایک ہفتہ قیام کیا۔ اور صبح و شام درس قرآن کریم و حدیث شریف دیتا رہا۔ جمعہ بھی وہاں پڑھایا۔ اس طرح باقی جماعتوں میں کام خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے لوکل امام سرانجام دیتے رہے۔

جلسہ سیرت النبیؐ۔

۳۰ مئی کو بواجے بو کی لوکل کورٹ میں جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ جس میں جماعت کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب نے شرکت کی۔ احمدیہ سیکنڈری سکول بواجے بو کے جملہ طلباء شریک جلسہ ہوئے۔ اس جلسہ کی صدارت کے فرائض آنریبل پیرا ماؤنٹ چیف ناصر الدین گمانگا نے ادا کئے۔ جو سیرالیون جماعت احمدیہ کے جنرل پریذیڈنٹ بھی ہیں۔

یوم خلافت۔

۲۷ مئی کو مکرم امیر صاحب کی ہدایت کے مطابق یوم خلافت منایا گیا۔ اور اس سلسلہ میں بواجے بو میں ایک جلسہ عام کیا گیا۔ جس کی صدارت کے فرائض آنریبل پیرا مونٹ چیف ناصر الدین گمانگا نے ادا کئے۔

تعلیمی ادارہ جات۔

احمدیہ سیکنڈری بواجے بو اور احمدیہ سیکنڈری سکول جورو میں گورنمنٹ کے آفیسرز اور دوسرے زائرین گاہے بگاہے تشریف لاتے رہے۔ اور سکولز کی عمارت میں وسعت دیکھ کر تعریف کرتے رہے۔ اور حیران بھی ہوئے کہ ان دونوں ادارہ جات نے باوجود مالی مشکلات کے تعمیرات کی طرف توجہ دی ہے۔ اور ترقی کے ساتھ ترقی کی راہوں پر گامزن ہیں۔

ادارہ جات۔

احمدیہ سیکنڈری سکول جورو کی زمین کا سروے کروایا گیا۔ اور ۵۲ ایکڑ رقبہ اراضی جس کا بیشتر حصہ Swamp پر مشتمل ہے۔ ۹۹ سال کے لئے ایک پونڈ سالانہ شرح پر لیز پر باضابطہ طور پر حاصل کیا گیا۔ مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سکنڈری سکول جورو نے اس سلسلہ میں بہت دوڑ دھوپ سے کام لیا۔ اور متعلقہ حکام اور لوکل اتھارٹیز سے رابطہ کے ذریعہ اس کام کو احسن طور پر سرانجام دیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

اسی طرح کیمنما شہر میں مشن اور سکول کے لئے ۳۵½ ایکڑ رقبہ زمین جو نہایت موزوں مقام اور ہموار میدان پر مشتمل ہے ۵۵ سال کے لئے لیز پر حاصل کیا گیا۔ اس کے کاغذات کی تیاری میں بھی مکرم مبارک احمد صاحب نذیر نے کافی محنت سے کام کیا۔ اس جگہ پر ایک سکول اور مشن ہاؤس تعمیر کرنے کا پروگرام ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ اس جگہ کو جماعت اور مشن کے لئے بابرکت ثابت کرے۔

ماہ اگست میں مکرم مولوی نصیر احمد خان صاحب کی واپسی پر بوشن کا چارج خاکسار کے سپرد ہوا۔ لہٰذا بوجماعت کی تربیت و اصلاح اور انہیں نماز اور قاعدہ یسرنا القرآن وغیرہ پڑھاتے ہیں مشغول رہا۔ اس عرصہ میں کینما اور کالاہول اضلاع کا دورہ بھی کیا۔ ہوئی پنگماں اور بالے بالی مقامات پر دو نئے سکولوں کی منظوری کے سلسلہ میں پیرامونٹ چیفس انسپکٹر آف سکولز اور دیگر افسران سے ملاقات کر کے ان کی منظوری حاصل کرنے کی کوشش کی جس میں خدا تعالےٰ کے فضل سے کامیابی حاصل ہوئی۔

حلقہ کبالہ

اس حلقہ کے انچارج مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان ہیں۔ جن کی ارسال کردہ رپورٹ حسب ذیل ہے۔

تبلیغ:۔ اس عرصہ زیر رپورٹ میں انفرادی اور اجتماعی طور پر کم و بیش گیارہ ضلعوں تک پیغام حق پہنچانے کی خدا تعالےٰ سے توفیق ملی۔ یہ پیغام لوگوں کے گھروں اور دوکانداروں کے پاس پہنچ کر سڑکوں پر کھڑے ہو کر سفر کے دوران بسوں میں انفرادی ملاقاتوں اور چار پبلک میٹنگز کے ذریعہ پہنچایا گیا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ان جلسوں میں سامعین کی خاصی تعداد نے شرکت کی۔ ہر جلسہ میں سوالات و جوابات کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

لٹریچر

یہ محض خدا تعالےٰ کا فضل ہے کہ تعلیم یافتہ طبقہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا لٹریچر خریدتا ہے اور اکثر ایسے ہیں جو خود مطالعہ کے لئے کتب کا مطالبہ کرتے ہیں۔ یہ طبقہ اب عیسائیوں کے مقابلہ کے لئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لٹریچر کا سہارا لینے پر مجبور ہے۔ الحمد للہ کہ اس عرصہ میں فروخت اور مطالعہ کے لئے دی جانے والی کتب کو ملا کر چھوٹے چھوٹے پمفلٹس سمیت ۲۹۴ کی تعداد میں کتب تقسیم کی گئیں۔

دورے

عرصہ زیر رپورٹ میں Kimadengu ضلع کے قریباً دس دیہات و قصبات کا دورہ کیا گیا۔ اور پیغام حق پہنچایا گیا۔ اسی طرح بمبالی ضلع کے دو شہروں کا دورہ کیا گیا اور ان مقامات کے علاوہ محترم امیر صاحب کے ارشاد پر فری ٹاؤن اور بو بھی کچھ عرصہ قیام کیا۔ اس طرح مجموعی طور پر پندرہ شہروں اور دیہات و قصبات کا دورہ کیا۔ اور آمد و رفت میں ۸۸۵ میل کا سفر طے کیا۔

تعلیم و تربیت

ایسے تمام دوروں میں جہاں جہاں جماعت قائم ہے۔ وہاں جماعت کی تعلیم و تربیت کی جاتی رہی۔ نمازوں کے بعد درس و تدریس کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ جماعت میں مالی و وقتی قربانی کی تحریک کی جاتی رہی۔ اس طرح مرکز سے وابستگی کی اہمیت و برکات پر بھی روشنی ڈالی

ملاقات

ان شہروں و قصبات میں وہاں کے ڈسٹرکٹ آفیسر، پیرامونٹ چیفس۔ ٹاؤن چیفس۔ ٹاؤن کونسل کے چیئرمین پولیس آفیسرز۔ بعض سیکنڈری سکولز اور پرائمری سکولز کے اساتذہ۔ ڈسٹرکٹ کونسل کے سیکرٹریز۔ مساجد کے امام۔ مقامی و لبنانی تجار۔ عیسائی مشنریز غرضکہ ہر فکر و نظر کے افراد سے ملاقات کر کے پیغام حق پہنچایا جاتا رہا۔

ایوننگ کلاسز

عصر کے بعد قریباً عشاء تک ایوننگ کلاسز کی تعلیم و تربیت کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ ان کلاسز میں چھوٹے بچوں کے علاوہ بڑے اور عمر رسیدہ دوست بھی قرآن کریم اور اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے اور دعائیں وغیرہ سیکھنے کے لئے آتے رہے۔ اس طرح نومبائعین دوستوں کی تعلیم و تربیت بھی باقاعدگی سے کی جاتی رہی۔

سکولوں کی نگرانی

Kimadengu ضلع میں تین سکولوں کی بھی نگرانی کی جاتی رہی۔ بعض دفعہ سکولوں میں جا کر طلباء کا دینیات کا ٹسٹ بھی لیا جاتا رہا۔ عربی کے اساتذہ کو طلبہ کی دینی تربیت کی طرف خاص توجہ دینے کی تحریک کی جاتی رہی۔ اس دفعہ کبالہ سکول کے طلباء کو موسمی تعطیلات سے قبل وسیع پیمانہ پر Concert منانے کے لئے بھی لیکچروں کے ذریعہ تیار کیا گیا۔ چنانچہ اس میں سکول کے چھوٹے چھوٹے پندرہ طلباء نے حصہ لیا۔ یہ Concert کبالہ میں کمیٹی سنٹر کے ہال میں رات کو منایا گیا۔ جس میں کم و بیش تین صد سامعین نے شمولیت اختیار کی۔ طلباء نے اس موقعہ پر عربی اور انگریزی دونوں زبانوں میں اپنا مافی الضمیر ادا کر کے سامعین کو ورطۂ حیرت میں ڈال کر خراج تحسین حاصل کیا۔

کبالہ کے علاوہ یہ Concert موسایہ، سنکونیا، فلاپا، [illegible] مونگو وغیرہ قصبات میں بھی منایا گیا۔ قصبہ مونگو کبالہ سے ۷۵ میل دور ہے۔ اور دوسرے قصبات کبالہ سے مونگو کے راستہ میں ہی پڑتے ہیں۔

نومبائعین

اس عرصہ میں کل ۴۸ افراد کو بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی۔ اللہ تعالےٰ سب کو استقامت بخشے اور اسلام کی خاطر ایثار و قربانی کی توفیق دے۔

درخواست دعا

آخر میں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اس ملک میں اللہ تعالےٰ جلد اسلام اور احمدیت کی ترقی کے سامان پیدا فرمائے۔ نومبائعین کو استقامت بخشے۔ جماعت کے دوستوں میں ایثار و قربانی کا جذبہ پیدا فرمائے۔ اور ہم مبلغین کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کے مطابق کام کرنے کی توفیق عطا فرماتے ہوئے ہماری کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین یا رب العلمین

تحریک جدید کی آمد میں کمی دور کرنے کے لئے

مخلصین جماعت کی مزید کوشش کی ضرورت ہے

تحریک جدید کا سال رواں ۳۱ اخاء (اکتوبر) کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۵ ظہور (اگست) میں وقف جدید اور تحریک جدید کے چندوں میں کمی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا:

"اس لئے جماعت کو چاہیئے کہ عارضی طور پر جو داغ ان کے کردار پر لگ گیا ہے یعنی وہ پچھلے سال سے ان چندوں کی ادائیگی میں کچھ پیچھے رہ گئے ہیں۔ اس کو جلد از جلد دھو ڈالیں اور دو مہینوں کے اندر اندر ان کی قربانیاں پچھلے سالوں کی نسبت زیادہ نظر آنی شروع ہو جائیں۔"

جب یہ خطبہ حضور نے ارشاد فرمایا تھا اس وقت تحریک جدید کی آمد میں قریباً تیس ہزار روپے کی کمی تھی۔ اور آج یہ کمی سترہ ہزار روپے کے قریب نظر آتی ہے۔ گویا اللہ تعالےٰ کے فضل سے مخلصین جماعت نے تیرہ ہزار روپے کی کمی کو دور کر دیا ہے۔ باقی ماندہ کمی کو دور کرنے بلکہ حضور کے ارشاد کے مطابق اضافہ عمل میں لانے کے لئے مخلصین جماعت کی مزید کوشش کی ضرورت ہے

ذیل میں آمد کے کچھ کوائف درج کئے جاتے ہیں۔

۱۔ وصولی چندہ دفتر اول سال	۳۵	۷۰ فیصد
۲۔ " " " دوم "	۲۵	۵۷ "
۳۔ " " " سوم "	۴۱	۲۹ "

ان کوائف سے ظاہر ہے کہ دفتر اول کے مجاہدین وصولی کے اعتبار سے اول نمبر پر ہیں۔ اور دفتر دوم کے مجاہدین ان کے پیچھے اور دفتر سوم کے مجاہدین سب سے پیچھے۔ دفتر دوم اور سوم کے مجاہدین نوجوان افراد پر مشتمل ہیں۔ اس لئے ان کا قربانی کے میدان میں پیچھے رہ جانا ان کے لئے لمحۂ فکریہ پیدا کرنے کا موجب ہونا چاہیئے۔

مجھے یقین ہے مخلصین جماعت ۳۱ اخاء (اکتوبر) تک انشاء اللہ تعالےٰ وصولی کی پوزیشن کو اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالےٰ کی توقع کے مطابق خوشکن بنا کر ہی دم لیں گے۔ اللہ تعالےٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

خاکسار: شبیر احمد وکیل المال اول تحریک جدید

توکّل ـــــ انجام کو تفویض الی اللہ کرنا

(از مکرم شیخ نسیم عباس کوثر دُنیا پوری)

خدا تعالےٰ نے بہت سے اسباب پیدا کئے ہیں اور ان کے ساتھ ہی انسان کو مختلف قوا بھی عطا فرمائے ہیں۔ اگر خدا تعالےٰ کے پیدا کردہ اسباب کو کام میں لایا جائے اور اس کے عطا کردہ قوا کو صحیح رنگ میں استعمال کیا جائے اور پھر خدا تعالےٰ پر بھروسہ کیا جائے تو اس کو اصطلاح میں توکل کہتے ہیں۔ توکل کرنے کے یہ معنی نہیں ہیں کہ اپنی طاقت اور قوت کا استعمال نہ کیا جائے اور نہ ہی اس کے پیدا کردہ اسباب سے فائدہ اٹھایا جائے۔ انسان حقیقی متوکل اس وقت بن سکتا ہے جبکہ وہ خدا کی دی ہوئی تمام نعمتوں کا صحیح استعمال کرے اور پھر خدا پر بھروسہ کرے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے متوکلین کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ

یعنی تو اس ہستی پر توکل کر جس پر کبھی موت نہیں آسکتی اور اسکو مومنوں کی صفت کے طور پر بیان فرمایا۔

سورہ آلِ عمران میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

وَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ

مومنوں کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ سورہ انفال میں فرماتا ہے:۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝

(سورہ انفال آیت نمبر ۳ رکوع نمبر ۱)

ترجمہ:۔ مومن صرف وہی ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جائیں اور جب ان کے سامنے اس کی آیات پڑھی جائیں تو وہ ان کے ایمان کو بڑھا دیں۔ نیز (مومن وہ ہیں) جو اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

پرندے ہر روز صبح کے وقت بھوک کی حالت میں گھر سے نکلتے ہیں اور شام کے وقت پیٹ بھر کر اپنے گھونسلوں میں واپس آتے ہیں۔ اگر انسان بھی اپنی طاقتوں کو صحیح رنگ میں استعمال کرکے اور خدا تعالےٰ کے پیدا کئے ہوئے اسباب سے فائدہ اٹھا کر عمل کھڑا ہو تو خدا تعالےٰ ایسے طریق سے اس کو رزق مہیا کرے گا جو تصور میں بھی نہیں آسکتا۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب گھر سے نکلتے تو دعا کے طور پر فرماتے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ یعنی میں اللہ تعالےٰ کے نام سے گھر سے نکلتا ہوں اور اسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالےٰ ہی عطا کرسکتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ جب انسان اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی طاقتوں کو استعمال کرتا اور اسباب سے پورا پورا فائدہ اٹھاتا ہے تو عملی طور پر وہ اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کرتا ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے کہ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں ترقی دیتا چلا جاؤں گا اور اگر ناشکری کرو گے تو یاد رکھو میرا عذاب بہت سخت ہے۔ جہاں تک انسان کی طاقت میں ہو اسباب کو ضرور استعمال کرنا چاہیے لیکن بھروسہ اللہ تعالےٰ پر ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جہاں تک ہو سکے اور انسان کے امکان اور طاقت میں ہو دعا اور اسباب ضرور کرنی چاہیئے۔ لیکن ان اسباب کو اپنا معبود اور مشکل کشا قرار نہ دے بلکہ ان سے کام لے کر پھر انجام کو تفویض الی اللہ کرے اور اس بات پر بھی شکر بجا لائے کہ خدا نے اس کو وہ طاقتیں اور قوا عطا فرمائے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۳۶۵)

درخواست دُعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار شمیم احمد محمود

لائل پور

اَب تُو ہی تُو ہے دل میں کوئی دوسرا نہیں

تیری طلب ہے مجھ کو غمِ ماسوا نہیں
اَب تو ہی تُو ہے دل میں کوئی دوسرا نہیں

یہ کیا کہا کہ دردِ محبّت ہے لاعلاج!
ہم نے سُنا ہے، درد کوئی لادوا نہیں

وہ دَر جہاں سے ملتی ہے عشق و وفا کی بھیک
کہہ دو یہ عاشقوں سے وہ در جا بجا نہیں

سوچیں تو فاصلہ ہے بہت کوئے یار تک
جائیں اگر وہاں تو کوئی فاصلہ نہیں

اِک تیرا آسرا ہے کہ زندہ ہوں آج تک
ورنہ مرا جہاں میں کوئی آسرا نہیں

گذرے ہیں روز و شب جو تمہارے فراق میں
ہوں گے شمار عمر میں! دل مانتا نہیں

ہر چند وہ امیرِ غمِ روزگار ہے
محمودِ خستہ حال مگر بیوفا نہیں

ڈاکٹر محمود الحسن الیونا بادی لاہور چاؤنی

تربیت کے لئے ایک نادر موقع

والدین کی دلی تمنا یہ ہوتی ہے کہ اُن کے بچے ہر میدان میں ترقی کریں۔ ان کی صلاحیتیں اور استعدادیں بڑھیں اور وہ دین و دنیا میں کامرانی حاصل کریں پس شعبہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ۱۷-۱۸-۱۹ اخاء (اکتوبر) ۱۳۴۸ ہش (۱۹۶۹ء) کو مرکز سلسلہ میں خدام کے اجتماع کے ساتھ ہی اطفال کا بھی ایک عظیم الشان اجتماع منعقد کیا جا رہا ہے۔ بچوں کی تربیت کے لئے یہ ایک نادر موقع ہے اور ان کی استعدادیں پرکھنے کا بیش بہا گُر۔

پس تمام احمدی والدین سے گذارش ہے کہ اس موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں اور اپنے بچوں کو جو جماعت احمدیہ کے بچے ہیں اس اجتماع کے لئے بھجوائیں اللہ تعالےٰ آپ سب کو اس نادر موقع سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔

(مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نصاب معلومات دینیہ لجنہ مرکزیہ

نوٹ:- مندرجہ ذیل نصاب ہدایات سالانہ اجتماع میں شائع کرکے سب لجنات کو بھجوایا جا چکا ہے اب یہ نصاب دوبارہ شائع کر دیا جاتا ہے۔ اس کے سوالات کے پرچے چھپوا کر سب لجنات کو بھجوائے جا چکے ہیں۔ ہر لجنہ امتحان لے کر خود پرچے دکھوانے کا انتظام کریں۔ اجتماع سے قبل ہمیں نتیجہ سے آگاہ کر دیں۔

یہ نصاب ہر ممبر لجنہ اماء اللہ کو سکھایا جائے اور کوشش کی جائے کہ ہر بہن اس میں حصہ لے اور اس کا امتحان دے۔ جو لکھ نہیں سکتیں وہ زبانی دیں۔ ہر لجنہ اپنی لجنہ میں اس نصاب کو ختم کرکے اس کا امتحان لے کر مرکز کو نتیجے بھجوائیں۔

نصاب درج ذیل ہے:-

(ا) حصہ قرآن مجید

مندرجہ ذیل آیات مع ترجمہ حفظ کی جائیں۔

۱- وَاِذْ قَالَ اللّٰہُ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ ..... اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَہِیْدٌ ۝

(سورۃ مائدہ آیت ۱۱۷ اور ۱۱۸ و تفسیر صغیر)

۲- وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۔ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِہِ الرُّسُلُ ۔ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰی اَعْقَابِکُمْ ۔ (سورۃ آل عمران آیت ۱۴۵)

۳- مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۔ (احزاب آیت ۴۱)

۴- وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّہَدَآءِ وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا ذٰلِکَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْمًا ۔

(سورۃ نساء آیت ۷۰-۷۱)

۵- اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَیْکُمْ رَسُوْلًا شَاہِدًا عَلَیْکُمْ کَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۔

(سورۃ مزمل آیت ۱۶)

۶- یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اِمَّا یَاْتِیَنَّکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْکُمْ اٰیٰتِیْ فَمَنِ اتَّقٰی وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ہُمْ یَحْزَنُوْنَ ۔ (اعراف آیت ۳۶)

۷- وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّہُمْ فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِہِمْ ۔ (سورہ نور آیت ۵۶)

۸- اَللّٰہُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۔ اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ ۝ (سورہ حج آیت ۷۶)

۹- سورۃ فاتحہ کا ترجمہ

۱۰- قرآن مجید کی آخری تینوں سورتیں اور ان کا ترجمہ (کل نمبر ۵۰)

(ب) حصہ احادیث

۱- قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنِ الْعَبَّاسِ فِیْکُمُ النُّبُوَّۃُ وَالْمَمْلَکَۃُ (مجمع الکرامہ ص۹۷)

ترجمہ:- رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس سے فرمایا تم میں نبوت ہے اور سلطنت ہے۔

۲- اَبُوْبَکْرٍ اَفْضَلُ ہٰذِہِ الْاُمَّۃِ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ نَبِیٌّ۔ (کنوز الحقائق)

ترجمہ:- ابوبکر اس امت میں سب سے افضل ہیں۔ سوائے اس کے کہ (بعد میں) کوئی نبی پیدا ہو۔

۳- قُوْلُوْا اِنَّہٗ خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ وَلَا تَقُوْلُوْا لَا نَبِیَّ بَعْدَہٗ

ترجمہ- تم یہ تو کہو کہ آپ خاتم الانبیاء ہیں (مگر) یہ نہ کہو کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔

۴- لَوْ عَاشَ اِبْرَاہِیْمُ لَکَانَ صِدِّیْقًا نَبِیًّا ـــــ ترجمہ- اگر ابراہیم

۵- قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْیَمَ فِیْکُمْ وَاِمَامُکُمْ مِنْکُمْ (بخاری)

ترجمہ:- اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب ابن مریم تم میں نازل ہوگا اور وہ تمہیں میں سے تمہارا ایک امام ہوگا

۶- اِنَّ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ عَاشَ عِشْرِیْنَ وَمِائَۃَ سَنَۃٍ (کنز العمال)

ترجمہ:- عیسیٰ ابن مریم ۱۲۰ برس زندہ رہے۔

۷- لَوْ کَانَ مُوْسٰی وَعِیْسٰی حَیَّیْنِ لَمَا وَسِعَہُمَا اِلَّا اتِّبَاعِیْ ۔ (تفسیر ابن کثیر)

ترجمہ:- اگر موسیٰ اور عیسیٰ زندہ رہتے تو انہیں میری اطاعت کئے بغیر چارہ نہ تھا۔

(ج) ہجری شمسی مہینوں کے نام (نمبر ۱۵)

(د) درثمین کی نظم مناجات پہلے دس شعر جس کا پہلا شعر یہ ہے (نمبر ۵)

اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار

(ذ) عربی قصیدہ یَا عَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ کے شعر گیارہ سے ۲۰ تک زبانی یاد۔ (نمبر ۱)

(ہ) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل پانچ الہامات مع ترجمہ و تفصیل (نمبر ۱)

۱- ثَمَانِیْنَ حَوْلًا اَوْ قَرِیْبًا مِّنْ ذٰلِکَ اَوْ تَزِیْدُ عَلَیْہِ سِنِیْنًا وَتُرٰی نَسْلًا بَعِیْدًا ۔ تذکرہ صفحہ نمبر

۲- تیرا خدا تیرے اس فعل سے راضی ہو۔ اور وہ تجھے بہت برکت دے گا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ (تذکرہ ص۹)

۳- تُوْبِیْ تُوْبِیْ فَاِنَّ الْبَلَاءَ عَلٰی عَقِبِکِ (تذکرہ صفحہ ۱۴۰)

۴- دو شہتیر ٹوٹ گئے (تذکرہ صفحہ ۵۶۱)

۵- عِجْلٌ جَسَدٌ لَّہٗ خُوَارٌ تذکرہ صفحہ ۲۲۳

لجنہ مرکزیہ

خدام کو چاہیئے کہ سالانہ اجتماع منعقدہ ۱۷-۱۸-۱۹ اکتوبر میں شامل ہو کر اس کی روحانی برکات سے حصہ لیں۔
(صدر مجلس خدام الاحمدیہ)

ربوہ سے گذرنے والی گاڑیوں کے اوقات از یکم اکتوبر ۱۹۶۹ء اخاء ۱۳۴۸ ہش

ڈاؤن ٹرینیں

نمبر	نام	روانگی	منٹ	آمد ربوہ	منٹ	روانگی	منٹ	آمد لاہور
۳۰	ڈاؤن ایکسپریس	سرگودھا تا لاہور صبح	۳۰	۷ بجکر	۳۱	۷ بجکر	۳۰	۱۰ بجکر
۱۲	ڈاؤن چناب ایکسپریس	پشاور تا کراچی ″	۲۳	۹ ″	۲۵	۹ ″	۴۵	آمد کراچی ۸ ″
۶۲	ڈاؤن ریل کار پسنجر	سرگودھا تا لائلپور	۳۵	۱۰ ″	۳۶	۱۰ ″	۳۰	آمد لائلپور ۱۲ ″ دوپہر
۶۴	ڈاؤن پسنجر	کندیاں تا لائلپور دوپہر	۴۳	۱۲ ″	۴۶	۱۲ ″	۴۵	″ ″ ۲ ″ بعد دوپہر
۱۶	آر۔سی ڈاؤن ریل کار ایکسپریس	سرگودھا تا لاہور براستہ جھنگ بعد دوپہر	۴۶	۳ ″	۴۷	۳ ″	۲۰	لاہور آمد ۷ ″ شام
۵۲	ڈاؤن پسنجر	لالہ موسیٰ تا لائلپور شام	۴۰	۶ ″	۴۲	۶ ″	۴۰	آمد لائلپور ۸ ″ ″
۵۴	ڈاؤن تیز رفتار پسنجر	ماڑی انڈس تا لاہور براستہ لائلپور رات	۰۸	۲ ″	۱۰	۲ ″	۲۰	آمد لاہور ۸ ″ صبح

اَپ ٹرینیں

نمبر	نام	روانگی	منٹ	آمد ربوہ	منٹ	روانگی ربوہ	منٹ	آمد لاہور
۵۳	اپ تیز رفتار پسنجر	لاہور سے ماڑی انڈس رات	۳۰	۱۰ ″	۱۶	۰ ″	۱۸	۰ بجکر رات
۱۵	آر۔سی اپ ریل کار ایکسپریس	لاہور سے سرگودھا صبح	۳۰	۴ ″	۳۰	۷ ″	۳۲	۷ ″ صبح
۵۱	اپ پسنجر	لائلپور سے لالہ موسیٰ ″ لائلپور	۰	۸ ″	۵۴	۹ ″	۵۶	۹ ″ ″
۶۳	اپ پسنجر	لائلپور سے کندیاں صبح	۴۵	۹ ″	۰۰	۱۲ ″	۰۲	۱۲ ″ دوپہر
۶۱	آر۔سی ریل کار پسنجر	لائلپور سے سرگودھا بعد دوپہر	۳۰	۱ ″	۰۳	۳ ″	۴۳	۳ ″
۱۱	اپ چناب ایکسپریس	کراچی سے پشاور شام	۱۷	۴ ″	۵۹	۵ ″	۰۱	۶ ″
۲۹	اپ ایکسپریس	لاہور سے سرگودھا شام	۲۵	۴ ″	۱۱	۷ ″	۱۲	۷ ″ رات

انصار اللہ ــــ اور ــــ تحریک جدید

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"اسلام تو ضرور پھیلے گا اور وہ غالب آئے گا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے ایسا ہی ارادہ فرمایا ہے۔ مگر مبارک ہوں گے وہ لوگ جو اس اشاعت میں حصہ لیں گے۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل و احسان ہے جو اس نے تمہیں موقعہ دیا ہے"۔

پس ہمارے انصار اللہ بھائیوں کو چاہیئے جیسا کہ انصار اللہ کے لفظ میں پایا جاتا ہے (اللہ تعالیٰ کے مددگار) اسلام کے احیاء کے لئے اپنی ذمہ داریوں کو تیزی سے تیز تر کر کے اللہ تعالیٰ سے خاص انعامات کے وارث ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں توفیق عطا فرمائے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا حسب ذیل ارشاد مستحضر رکھیں۔ فرمایا :-

"کوشش کرنی چاہیئے کہ دفتر دوم کے معیار کو بلند کریں۔ اور اس کی اوسط انیس روپیہ سے بڑھا کر تیس روپے فی کس پر لے آویں"۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا بھانجہ جو محترم حکیم سراج الدین احمد صاحب بھاٹی گیٹ لاہور کا پوتا ہے گذشتہ بائیس روز سے تشویشناک طور پر بیمار ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ بزرگان سلسلہ سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(مرزا رشید انور بیگ لاہور)

۲۔ میرے بیٹے ملک محمد نفیس سروس ٹیکسٹائل ملز گجرات کا بایاں بازو کلائی سے ایک جگہ سے ٹوٹ گیا ہے اور بائیں گھٹنے کو سخت چوٹ آئی ہے۔ جس سے وہ ہل نہیں سکتا۔ کمر بایاں میں زیر علاج ہے دوست دعا کریں کہ اسے صحت کاملہ و عاجلہ اللہ تعالیٰ عطا فرمائے (ملک رکتلی حافظ آباد)

قرارداد تعزیت

محترم جناب ڈاکٹر عبد الکریم صاحب امیر جماعت احمدیہ ملتان کی وفات پر اراکین جماعت احمدیہ بہاولپور اپنے گہرے رنج و کرب کا اظہار کرتے ہیں۔ محترم ڈاکٹر صاحب جو ہماری جماعت کے ایک مخلص دوست چوہدری محمد اکرم صاحب کے خسر تھے بڑے ہی سادہ، مخلص اور غریبوں کے کام آنے والے دوست تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک لمبے عرصہ تک بطور امیر ضلع ملتان خدمت دین کا موقع عطا فرمایا۔ اور باوجود ڈاکٹری جیسے مصروف الاوقات پیشہ کے خدمت دین کا کوئی لمحہ ہاتھ سے ضائع نہیں جانے دیتے تھے۔

اللہ تعالیٰ انہیں اپنے جوار رحمت میں جگہ دیتے ہوئے اعلیٰ علیین میں شامل کرے۔ اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور انہیں ڈاکٹر صاحب کے نیک نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(اراکین جماعت احمدیہ بہاولپور)

جوابی پرچے جلد واپس بھجوائے جائیں

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے۔ کہ مرکزی سالانہ امتحانات خدام الاحمدیہ کے جوابی پرچہ جات جلد واپس ارسال فرمائیں۔ (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شان خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اور شان کیا تھی۔ کارڈ آنے پر مفت

پتہ صاف لکھیں

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

پانچواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ

ریلوے نے فائنل میں بازی لے جاکر چیمپئن شپ جیت لی

کالج سیکشن میں چیمپئن شپ کا اعزاز اسلامیہ کالج لائلپور کے حصہ میں آیا

انعامات چوہدری محمد صدیق صاحب سیکرٹری پاکستان کبڈی فیڈریشن نے تقسیم کئے

ربوہ — پانچویں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ میں جو یہاں ۲۶ ستمبر سے ۲۸ ستمبر تک روایتی شان کے ساتھ جاری رہا۔ کلب سیکشن میں چیمپئن شپ کا اعزاز پاکستان ویسٹرن ریلوے نے حاصل کیا۔ اور ربوہ کی اے ٹیم رنرز اپ رہی۔ کالج سیکشن میں اسلامیہ کالج لائل پور چیمپئن اور میونسپل کالج وزیر آباد رنرز اپ قرار پایا۔ فائنل مقابلوں کے اختتام پر چوہدری محمد صدیق صاحب سیکرٹری پاکستان کبڈی فیڈریشن نے انعامات تقسیم فرمائے

امسال ٹورنامنٹ میں ربوہ کے علاوہ لاہور، لائل پور، سرگودھا، سیالکوٹ، وزیر آباد اور جھنگ کی تیرہ نامور ٹیموں نے شرکت کی۔ ان میں ملک گیر شہرت کے حامل متعدد مایۂ ناز کھلاڑی بھی شامل تھے۔ جنہوں نے قوت، وطاقت، چستی و توانائی اور داؤ پیچ کے بل پر نہایت بلند پایہ کھیل کا شاندار مظاہرہ کرکے شائقین سے خوب داد وصول کی۔ لیگز سسٹم پر کھیلے جانے والے اس ٹورنامنٹ میں تین دن میں مجموعی طور پر بارہ میچ کھیلے گئے۔ سات کلب سیکشن میں اور چھ کالج سیکشن میں۔ کلب سیکشن کے سیمی فائنل مقابلوں میں ربوہ اے اور ریلوے کی ٹیمیں علی الترتیب سرگودھا اور واپڈا لائلپور پر واک اوور حاصل کرکے فائنل میں پہنچیں۔ دوسری طرف کالج سیکشن کے سیمی فائنل مقابلوں میں میونسپل کالج وزیر آباد نے گورنمنٹ کالج جھنگ کو ہرا کر اور اسلامیہ کالج لائلپور نے ٹی۔ آئی کالج ربوہ سے بازی لے جاکر فائنل میں پہنچنے کا استحقاق حاصل کیا۔

فائنل مقابلے ۲۸ ستمبر کو صبح ۹½ بجے شروع ہوئے اس وقت تک کھیل کا میدان ربوہ کے علاوہ دور و نزدیک سے آئے ہوئے ہزاروں شائقین سے پُر ہو چکا تھا۔ پہلے کالج سیکشن کا فائنل مقابلہ ہوا۔ اس مقابلہ کے دوران مہمان خصوصی محترم جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید تھے۔ یہ مقابلہ اسلامیہ کالج لائل پور اور میونسپل کالج وزیر آباد کے مابین ہوا۔ ہر چند کہ میونسپل کالج وزیر آباد نے بہت جان توڑ مقابلہ کیا۔ لیکن بالآخر اسلامیہ کالج لائل پور کا ہی بھاری رہا۔ اور اس نے ۴۴ کے مقابلہ میں ۴۲ پوائنٹ سے فائنل جیت کر چیمپئن شپ کا اعزاز حاصل کیا۔ اسلامیہ کالج کے گوہر جاوید اور میونسپل کالج کے محمد فائق نے بہت شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور شائقین سے خوب داد وصول کی۔

کالج سیکشن کے فائنل کے بعد کلب سیکشن کا فائنل مقابلہ ہوا۔ اس میں ملک کی دو نامور ٹیمیں پاکستان ویسٹرن ریلوے اور ربوہ اے ایک دوسرے کے بالمقابل تھیں۔ طرفین کے کھلاڑیوں کی طرف سے معیاری کھیل کے نہایت شاندار مظاہرے اور شائقین کے ذوق وشوق اور جوش وخروش کے لحاظ سے یہ میچ بہت ہی دلچسپ اور ولولہ انگیز ثابت ہوا۔ دونوں ٹیموں اور ان کے نامور کھلاڑیوں نے فنی مہارت اور چابکدستی کے وہ وہ جوہر دکھائے کہ اوّل سے آخر تک کھیل میں جان پڑی رہی۔ بالآخر میدان ریلوے کے ہاتھ رہا اور اس نے ۴۴ کے مقابلہ میں ۴۷ پوائنٹس سے یہ میچ جیت کر چیمپئن شپ کا اعزاز حاصل کیا۔ اگرچہ ربوہ کی ٹیم بازی تو نہ لے جاسکی۔ لیکن اس کا کھیل بھی ہر لحاظ سے معیاری تھا۔ اس کے کھلاڑیوں نے آخر تک خوب ڈٹ کر مقابلہ کیا اور کسی مرحلہ پر ہمت نہ ہاری۔ ریلوے کے محمد یوسف بجلی، بشیر احمد (کیپٹن) غلام محمد عرف گامن نے معیاری کھیل کا بہت شاندار مظاہرہ کیا۔ ربوہ کے میاں ریاض، ظفر اقبال (کیپٹن) اور محمد انور کاہلوں کا کھیل بھی اپنی اپنی جگہ خاص شان کا حامل تھا اور بہت پسند کیا گیا۔ طرفین کے ان سب نامور کھلاڑیوں نے جی بھر کر داد وصول کی

فائنل مقابلوں کے اختتام پر تقسیم انعامات کی تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم حافظ محمد صدیق صاحب نے کی۔ بعدہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے جملہ ٹیموں کھلاڑیوں اور نیشنل سپورٹس کی نامور شخصیتوں کا جو اس موقعہ پر ربوہ تشریف لائے تھے خوش آمدید کہا اور پھر کلب سیکشن کے فائنل مقابلے کے مہمان خصوصی مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب سیکرٹری پاکستان کبڈی فیڈریشن سے انعامات تقسیم کرنے کی درخواست کی۔ انعامات تقسیم فرمانے کے بعد مکرم چوہدری محمد صدیق صاحب نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا مجھے ربوہ میں آکر بے حد خوشی ہوئی ہے۔ کہ یہاں کبڈی ایسے قومی کھیل کو جسے بالعموم اہمیت نہیں دی جاتی ترقی دینے کی طرف خاص توجہ دی جا رہی ہے۔ اس کی ایک ہی وجہ ہے اور وہ یہ کہ مرزا طاہر احمد صاحب اس کھیل کو اس کا جائز مقام دلانے میں خاص دلچسپی لے رہے ہیں۔ آخر میں کامیاب ٹورنامنٹ کے انعقاد پر منتظمین کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور انہیں مبارکباد دیتا ہوں۔

آپ کے بعد پاکستان ویسٹرن ریلوے کے سپورٹس آرگنائزر خواجہ محمد اسلم صاحب نے بھی حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے کہا کبڈی ہمارا قومی کھیل ہے۔ اور اس لحاظ سے بہت ہی مفید کھیل ہے کہ یہ ایک درجن کے قریب کھیلوں کا مجموعہ ہے۔ کشتی۔ زور آزمائی۔ دوڑ، چھلانگ وغیرہ سب اس میں شامل ہیں۔ اس کھیل کا مقصد نوجوانوں میں خون کی گردش کو تیز کرکے انہیں قوم وملک کی بہتر رنگ میں خدمت کرنے کے قابل بنانا ہے۔ ہم قومی سطح پر کبڈی کو فروغ دینے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ چنانچہ گزشتہ دو سالوں میں پاکستان کبڈی فیڈریشن کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ اور آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ بھی جو پانچ سال سے ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس کھیل کو فروغ دینے والی مساعی کی ایک کڑی ہے۔ آخر میں میں کھلاڑیوں اور اہل ربوہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کھلاڑیوں کا اس لئے کہ انہوں نے اعلیٰ کھیل کا مظاہرہ کرکے ٹورنامنٹ کی غرض کو پورا کیا۔ اور اہل ربوہ کا اس لئے کہ انہوں نے کھلاڑیوں کے اچھے کھیل کو سراہ کر اور انہیں دل کھول کر داد دے کر ان کا حوصلہ بڑھایا۔ اور اس طرح دونوں ہی نے اس قومی کھیل کو فروغ دینے میں حصہ لیا۔

بالآخر قادیان کی کبڈی ٹیم کے ایک دیرینہ نامور کھلاڑی مکرم خواجہ محمد امین صاحب نے دعا کرائی۔ اور یہ ٹورنامنٹ نہایت درجہ کامیابی اور خیر وخوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

مکرم عبدالرزاق صاحب صدر ٹورنامنٹ کمیٹی مکرم حمید احمد صاحب خالد سیکرٹری اور مکرم محمد احمد صاحب اور منتظم میدان عمل اور ان کے کثیر التعداد ساتھیوں نے دن رات کام کرکے ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے میں نمایاں حصہ لیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

محترم چوہدری مختار احمد صاحب ایاز آف مشرقی افریقہ وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

عزیزم افتخار احمد صاحب ایاز ایجوکیشن آفیسر تنزانیہ (مشرقی افریقہ) نے مورخہ ۲۷ ستمبر بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ ان کے والد محترم چوہدری مختار احمد صاحب ایاز دہلی ۲۷ ستمبر ۱۹۶۹ء بروز ہفتہ وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ مرحوم کو فی الحال وہاں امانتاً دفن کر دیا گیا ہے۔

جناب ایاز صاحب مرحوم کچھ عرصہ سے بیمار تھے۔ مگر آخری دنوں ان کی صحت یابی کی اطلاعات موصول ہو رہی تھیں۔ اچانک کل ۲۸ ستمبر کو ان کی وفات کا تار موصول ہوگیا۔

احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کی دعا فرمائیں۔ اور جنازہ غائب بھی ادا فرما کر ممنون فرمائیں۔ پسماندگان کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے

خاکسار: ابوالعطاء جالندھری (ربوہ)

دعائے مغفرت

میرا نواسہ عزیز حمید احمد ابن رشید احمد صاحب امریکن ۲۸/۹/۶۹ بوقت ۵ بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ٹائیفائڈ وغیرہ کئی امراض سے ہفتہ بیمار رہ کر بقضائے الٰہی فوت ہوگیا ہے ۸ سال تھی۔ اسی روز بعد نماز عشاء محترم حافظ عبدالسلام صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد تدفین قبر پر دعا محترم صوفی غلام محمد صاحب نے کرائی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ غریق رحمت کرے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور والدین اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے

حاجی محمد ابراہیم حال دارالصدر ربوہ

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۴۵۴